© rasailojaraid.com

چاہیئے تاکہ وہ زیادہ خدمات سرانجام دے سکیں۔ کتاب کے شروع کوئی دیباچہ نہیں، حالانکہ اس زمانے میں دیباچہ کا مصنفین میں عام رواج تھا۔ اگر وہ تھا تو معلوم نہیں کس مصلحت سے اسے شریک اشاعت نہیں کیا گیا۔ اس سے غرض وغایت تصنیف بھی معلوم ہو جاتی ۔

(۲) سائز ۳۰×۲۰/۸، صفحات ۳۰۰، کتابت وطباعت عمدہ، قیمت -/۵/-

مؤلفہ مولانا محمد نعیم الرحمٰن صاحب ایم۔اے (ایم۔آر۔اے۔ایس) لیکچرار عربی و فارسی، الہ آباد یونیورسٹی۔

اخبار الاندلس والے منشی محمد خلیل الرحمٰن مرحوم علمی حلقوں میں معروف ہیں۔ انہی کے لائق فرزند مولانا محمد نعیم الرحمٰن صاحب ایم۔اے نے ڈاکٹر عبدالستار صاحب صدیقی کے ایماء سے عربی گرامر میں یہ مفید کتاب تالیف کی، جسے منشی محمد خلیل الرحمٰن صاحب نے بھی پسند فرمایا۔ فاضل مؤلف نے کالج میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کے لئے اسے تالیف کیا ہے۔ اسی لئے عربی زبان کے مشہور انگریز نحو "تھیچر" کی عربی گرامر کو اپنی کتاب کا مبنیٰ قرار دیا ہے۔ اگرچہ دوسرے ائمہ فن ــ "سیبویہ" "ابن مالک" "زمخشری" ــ وغیرہم کی تصانیف سے بھی پورا پورا فائدہ اٹھایا ہے۔ اس طرح اس میں نئے انداز سے فن کا گرانقدر ذخیرہ جمع ہو گیا ہے جس سے مبتدی طلباء کے علاوہ منتہی طلباء علوم عربیہ بھی فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔

اسباق کی ترتیب، قواعد کی تقسیم اور انداز بیان میں کافی محنت سے کام لیا ہے۔ کتاب دو حصوں میں منقسم ہے۔ حصہ اول ۷۲ اور دوم ۱۷ اسباق پر مشتمل ہے۔ ان تمام اسباق میں صرف و نحو کے ۱۲ اہم قواعد بیان کئے گئے ہیں۔ حصہ اول میں زیادہ حصہ صرف کا ہے اور دوم میں زیادہ تر نحوی مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہر سبق کے آخر میں قواعد کا اجراء عربی سے اردو اور اردو سے عربی شستہ تمرینات کے ذریعہ احسن طریق سے کرا دیا گیا ہے۔ کہ متعلم اپنے اوپر بوجھ بھی محسوس نہ کرے اور سبق بھی بخوبی ازبر ہو جائے۔ حصہ اول میں ہر مشق کے شروع میں لغات کا کچھ ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے۔ اس طرح کتاب کے ختم ہونے تک الفاظ کا کافی ذخیرہ متعلم کے ذہن نشین ہو جاتا ہے جس سے ہماری پرانی کتابیں یکسر خالی ہیں۔

عربی زبان سے دلچسپی رکھنے والے جدید تعلیم یافتہ حضرات خصوصاً ان حضرات کے لئے جو عربی زبان کو ایک عقدہ لاینحل سمجھتے ہیں، یہ کتاب خاصی مفید ہے۔ ضمیمہ میں صرفی و نحوی اصطلاحات کے انگریزی مترادفات لگا دیئے گئے ہیں جو بصیرت افزا ہے ــ یہ کتاب ۱۹۳۲ء میں غالباً الہ آباد میں چھپی تھی۔ کارخانہ نور محمد نے اسے دوبارہ طبع کر کے علوم عربیہ کی ایک اہم خدمت سرانجام دی ہے ۔

(ح۔ع۔ر)

© rasailojaraid.com